اداریہ

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ نے ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم سالانہ یادگاری خطبات کے سلسلہ میں سال رواں کے اوائل میں ڈاکٹر مبشر حسن صاحب کے ایک لیکچر کا اہتمام کیا تھا۔ انہوں نے یہ لیکچر 'کائنات کی یکجہتی' کے موضوع پر دیا۔ ڈاکٹر صاحب کا لیکچر تحریری صورت میں موصول ہوگیا تھا اور اب وہ 'المعارف' کے زیرِ نظر شمارے میں شامل اشاعت ہے۔ ادارہ نے گزشتہ خطبات کا ایک مجموعہ 'خطبات بیاد خلیفہ عبدالحکیم' کے عنوان سے کتابی صورت میں بھی شائع کردیا ہے، جو اب بازار میں دستیاب ہے۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ نے 1950ء میں اپنے قیام کے پانچ سال بعد اپنے ماہوار جریدہ کی اشاعت شروع کردی تھی۔ 'ثقافت' کے عنوان سے یہ جریدہ 1955ء کے پہلے مہینے سے جاری ہوا تھا اور 1967ء کے آخری ماہ تک باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ فروری 1968ء میں اس کا نام بدل کر 'المعارف' رکھا گیا۔ وہ 1984ء تک منظر عام پر آتا رہا۔ بعد ازاں 'المعارف' کی اشاعت میں باقاعدگی نہ رہی۔ بہرحال بعض انتظامی رکاوٹوں اور نہایت قلیل مالی وسائل کی وجہ سے یہ جریدہ ماہوار کی بجائے ششماہی بنیاد پر اب باقاعدگی سے قارئین تک پہنچ رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مذکورہ مسائل کے باوجود اس جریدے کا علمی معیار قائم رہا ہے اور یہ ملک کے اہم علمی جراید میں شمار ہوتا ہے۔

'المعارف' کے قارئین کے لیے ہمارے پاس خوش خبری یہ ہے کہ وطن عزیز کے معروف اشاریہ ساز محمد شاہد حنیف نے ثقافت/ المعارف کا ساٹھ سالہ موضوع وار، مصنف وار اور شمارہ وار اشاریہ تیار کیا ہے۔ امید ہے کہ 2017ء کے ابتدائی مہینوں میں یہ اشاریہ کتابی صورت اور المعارف کے خصوصی شمارے کی صورت میں بھی قارئین تک رسائی پا لے گا۔